

## سوال

یہ تو معروف ہے کہ کوئی اجنبی عورت بھی کسی اجنبی مرد سے نہ تو مصافحہ کر سکتی ہے اور نہ ہی خلوت ، لیکن کیا مرد کا اپنی سالی یا بیوی کی خالہ اور پھوپھی سے سلام و مصافحہ کرنا جائز ہے ، اس دعویٰ کے ساتھ کہ یہ اس کی مؤقت محرّمات میں شامل ہیں ، اور کیا ان سے خلوت کرنا بھی جائز ہے کہ نہیں ؟  
اور کیا سالی اور بیوی کی خالہ اور پھوپھی سے مرد کی محرّمیت مؤقتہ بھی ویسی ہی ہے جو مرد اور کسی دوسرے شخص کی بیوی سے ہوتی ہے کہ اس میں فرق ہے ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

## اول :

مرد کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنی سالی یا پھر بیوی کی خالہ اور پھوپھی سے مصافحہ کرے ، اور نہ ہی ان میں سے کسی ایک کے ساتھ خلوت کرنی جائز ہے ، اس لیے کہ یہ اس کی محرّمات میں سے نہیں ، بلکہ یہ تو صرف مؤقتا حرمت ہے جو کہ کافی نہیں جس طرح کہ باقی محرّمات کے ساتھ مصافحہ اور خلوت ہو سکتی ہے ۔

## دوم :

جب نسب یا پھر رضاعت اور شادی کی وجہ سے محرّمیت ثابت ہو تو یہ ابدی محرّمات میں شامل ہوتی ہے ، بلکہ اصل میں مؤقت محرّمات کا وجود ہی نہیں ، بلکہ یہ تو تحریم مؤقت ہے ۔

مرد کی سالی اور اس کی بیوی کی خالہ یا پھوپھی اس کی محرّمات میں شامل نہیں بلکہ اس پر تو ان کے ساتھ اپنی بیوی کی موجودگی میں شادی کرنا حرام ہے ۔

اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری لڑکیاں اور تمہاری بہنیں ، تمہاری پھوپھیاں ، اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی لڑکیاں اور بہن کی لڑکیاں ، اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں ،

اورتمہاری ساس ، اورتمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کرچکے ہو ، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں ، اورتمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں ، اورتمہارا دو بہنوں کا جمع کرنا ، ہاں جو گزر چکا سوگزرچکا ، یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے النساء ( 23 ) -

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس سے منع کیا ہے کہ مرد اپنی بیوی اوراس کی خالہ یا پھر پھوپھی کو ایک ہی نکاح میں جمع کرلے -

اوررہا مسئلہ کسی اجنبی شخص کی بیوی کے بارہ میں تو اس کے متعلق گزارش ہے کہ : جب تک وہ اپنے خاوند کے نکاح میں ہے اس وقت تک وہ کسی دوسرے شخص کے لیے حرام ہے تو یہ تحریم مؤقت ہوئی ، تو جب اسے اس کا خاوند طلاق یا پھر فسخ نکاح یا موت کی بنا پر چھوڑ دے تو عدت ختم ہونے کے بعد دوسرے شخص کے لیے اس سے شادی کرنا حلال ہے ، چاہے اس کی پہلے بھی بیوی ہو لیکن اگر وہ اس کی بیوی کی بہن یعنی سالی یا پھر بیوی کی خالہ یا پھوپھی نہ لگتی ہوتوپھر -

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے -

واللہ اعلم .